

شمال مشرقی خطے کی ریاستوں کو جی ایس ٹی سے فائدہ: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

Posted On: 26 JUN 2017 4:54PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ لچو 27 شمال مشرقی خطے کی آٹھ ریاستیں ان ریاستوں میں سے ہیں جن میں چوٹی اور یکم جولائی کی درمیانی رات جی ایس ٹی لاگو۔ ونے سے فائدہ۔ وگا۔ کچھ حلقوں میں کچھ علاقوں کے برعکس جی ایس ٹی ان ریاستوں کے لئے ایک موقع ہے کہ وہ بھارت کی مزید ترقی یافتہ ریاستوں کے لحاظ سے مالی ترقی کریں اور اس طرح وہ اپنی خامیوں پر غالب آجائیں۔

شمال مشرقی خطے کی ترقی کے وزیر مملکت آزادانہ چارج، عملے، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلائی امور کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جی ایس ٹی کے آغاز میں میڈیا سے بات چیت کے دوران کہا۔ اس سے پہلے پرگتی میدان میں نیشنل۔ اؤسنگ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کی طرف سے منعقد کرائے گئے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جس کا موضوع ”شمال مشرقی خطے میں ترقی“ تھا، انہوں نے کہا کہ 2022ء کے لئے مکانات کے مرکزی حکومت کے نشانے میں تیزی آجائے گی۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ بھارت کی آزادی کے 75 سال کی تاریخ میں جی ایس ٹی ایک ایسی اصلاح ہے جس کے لئے سب سے زیادہ تندی اور محنت سے کام کیا گیا ہے۔ جس میں اسے پیش کرنے سے پہلے کئی مہینے کا وقت دیا گیا ہے اور اسے قطعی شکل دینے سے پہلے اس پر کئی سال تک غور و خوض کیا گیا ہے۔ ایسا بھی شاید پہلی بار ہے کہ کسی مرکزی وزیر نے اور اس کیس میں وزیر خزانہ نے۔ ر ایک ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کے وزرائے خزانہ کو اپنے ساتھ بٹھا کر چھوٹی سے چھوٹی اور باریک سے باریک تفصیل تیار کی جس میں کہ ان کے ساتھ اتفاق رائے بھی قائم کیا گیا اور جہاں ان پوری طرح اتفاق رائے نہ تھا وہاں اس کے لئے بار بار میٹنگس کی گئیں۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جی ایس ٹی کو نہ صرف ایک انقلابی اقتصادی قدم بتایا بلکہ بھارت کے جمہوری وفاقی نظام میں کام کرنے کے طریقے میں ایک نئے باب کا اضافہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے جی ایس ٹی کونسل میں تین چوتھائی اکثریت کے ایک فارمولے پر عمل کر کے، فیصلہ سازی میں ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔ جس میں سے ریاستوں کی طرف سے دو تہائی اکثریت لازمی ہونی چاہئے۔

یکم جولائی کے بعد شروع کے مرحلے کے دوران جو امکانات پریشانیوں کو گئی ان کے بارے میں ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اس سلسلے میں کسی خوف کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بھی معمول کی تبدیلیوں کی طرح ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس ضرورت پر بھی زور دیا کہ بہت سے تاجروں اور بہت سے اوسط درجے کے تاجروں کو جی ایس ٹی سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔ لہذا انہیں کوئی ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی طرح جو لوگ دالوں وغیرہ کی تجارت کر رہے ہیں انہیں بھی نہ تو ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت ہے نہ ہی ریٹرن بھرنے کی ضرورت ہے۔

م ن ا س ع ن

U-2908

(Release ID: 1493847) Visitor Counter : 4

